سوال

(140) زمین کو رہن لیوے اپنا روپیہ دے کر اور اس سے فائدہ اُٹھاوے..الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص زمین کو رہن لیوے اپنا روپیہ دے کر اور اس سے فائدہ اُٹھاوے خود کاشت کرے۔ یا دیگر لوگوں کو کاشت کرنے کے واسطے دیوے۔ نیز زمین داروں اور کاشت کاروں کے گھروں میں جو آلات کاشت کاروں کے استعمال میں ہوتے ہیں۔ ان کو نحوست تصور کرنا جائز ہے۔ یا ناجائز؟ (ایم خلیل دہلوی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں کھتی باڑی ذکر بلکہ ترغیب ہے۔ ارشاد خداوندی ہے۔ أَفَرَءَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ٦٣ یہ کھیتی باڑی کا سامان اسباب رزق میں سے ہے۔ اس کو نحوست کہنا غلطی ہے۔ اراضی مرہونہ سے فائدہ اُٹھانے میں اختلاف ہے۔ بعض علماء جواز کے بھی قائل ہیں۔ چونکہ سرکاری معاملہ مرتہن کے زمہ ہوتا ہے۔ اس لئے جواز کی جانب راجح معلوم ہوتی ہے۔ واللہ اعلم (24 محرم سن 1363ھ

(فتاوی ثنائیہ۔ جلد 2 صفہ نمبر 400)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 14 ص 117

محدث فتویٰ